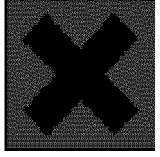


# ANTIMONY TRIOXIDE

ICSC: 0012 اینٹی موئی ٹرائی آکسائیڈ

CAS # 1309-64-4 RTECS # CC5650000 UN # 1549 EC # 051-005-00-X	<b>Antimony sesquioxide</b> دیگر نام: <b>Antimony(III) oxide</b> <b>Antimony white</b> فہرست: Sb <sub>2</sub> O <sub>3</sub> سالمائی وزن 291.5	
--	--	---

خطرے کی قسم	شدید خطرات / علامات	بچاؤ	ابتدائی طبی امداد اور آگ پر قابو پانا
آگ:	غیر آتشگیر مادہ جلنے پر سوزش پیدا کرنے والے یا زہریلے بخارات (یا گیسوں) خارج ہوتے ہیں۔		آگ کے قرب و جوار میں پھیلنے کی صورت میں تمام آگ بجھانے والے مادے استعمال کرنے کی اجازت ہے۔
دھماکہ:			

جسم میں داخلہ:	گرد کو پھیلنے سے بچائیں۔ حفظانِ صحت پر سختی سے عملدرآمد کریں۔ عورتوں (دورانِ حمل) کو اثرات سے بچائیں۔		
سانس کے راستے:	کھاسی سردی مٹی گلی کی خرابی سے آنا	لوکل ایگزاسٹ یا آلاتِ تنفس استعمال کریں	تازہ ہوا میں لے جائیں آرام دلائیں طبی نگہداشت کا انتظام کریں
جلد کے راستے:	سرخی درد آبلے	حفاظتی دستانے استعمال کریں	آلودہ کپڑے اتار دیں پانی بہائیں پھر جلد کو پانی اور صابن سے دھوئیں
آنکھوں میں پڑنا:	سرخی درد	حفاظتی کوئل استعمال کریں یا پاؤڈر کی صورت میں تنفس کے ساتھ ساتھ آنکھوں کی حفاظت کریں	پہلے کئی منٹ تک پانی سے اچھی طرح دھوئیں پھر ڈاکٹر کے پاس لے جائیں
نگلنے کی صورت میں:	پیٹ میں درد اسہال گلی کی خرابی سے آنا معدے میں جلن کا احساس (سانس کی علامات کے اندر دیکھیں)	کام کے دوران خورد و نوش اور سرگرمی مت کریں	گلی کروائیں طبی نگہداشت کا انتظام کریں

بکھرنے کی صورت میں اقدامات:	پیک کرنا اور لیبل لگانا:
گرے ہوئے مادے کو اکٹھا کر کے ڈبوں یا برتنوں میں ڈالیں اگر مناسب ہو تو پہلے پانی سے نم کر لیں تاکہ گرد نہ اٹھے احتیاط کے ساتھ بقیہ مادے کو اکٹھا کریں پھر اس کو محفوظ جگہ پر لے جائیں اس مادے کو ماحول میں داخل نہ ہونے دیں غیر معمولی ذاتی تحفظ ضرور سانسوں سے بچنے کے لیے P2 والے ماسک کی ضرورت۔	خوراک یا جانوروں کی فیڈ کے ساتھ بار برداری نہ کریں
ہنگامی اقدامات:	ذخیرہ کرنا:
Transport Emergency Card: TEC (R)-61G11	آگ سے محفوظ جگہ پر رکھیں خوراک اور جانوروں کی فیڈ سے الگ رکھیں

اہم معلومات پشت پر ملاحظہ فرمائیں

## اہم معلومات

<p>طبعی حالت: شکل: بے رنگ سفید قلمی پاؤڈر</p> <p>کیمیائی خطرات: یہ مادہ زیادہ گرم کرنے سے تحلیل ہو جاتا ہے۔ اور زہریلے بخارات (اینٹی موئی) بناتا ہے۔ بعض حالات میں ہائیڈروجن کے ساتھ عمل کرتا ہے اور انتہائی زہریلی گیس (stibine) بناتا ہے۔</p> <p>ہوا میں مقررہ حدود: (Occupational exposure limits)</p> <p>TLV (as Sb): ppm; 0.5 mg/m<sup>3</sup> (as TWA) (ACGIH 1991-1992).</p>	<p>جسم میں داخلے کے راستے: یہ مادہ جسم میں اس کے دھوئیں یا گرد میں سانس لینے سے جذب ہو سکتا ہے</p> <p>سانس کے راستے داخلے کے اثرات: 20 منٹی گریڈ پر اس کی تیخیر برائے نام ہے لیکن بکھیرنے پر ہوا میں ذرات کی مقدار خطرناک حد کو چھو سکتی ہے۔</p> <p>مختصر مدت کے لئے جسم میں داخلے کے اثرات: اس مادے کی وجہ سے آنکھوں، جلد اور سانس کی نالی میں جلن پیدا ہوتی ہے</p> <p>جسم میں طویل عرصے تک داخلے کے اثرات: جلد کے ساتھ طویل عرصے تک یا بار بار لگنے سے سوزش (Dermatitis) ہو سکتی ہے۔ اس مادے کی گرد سانس کے راستے جانے سے پھیپھڑے متاثر ہو سکتے ہیں بار بار یا طویل عرصے تک۔ یہ مادہ پھیپھڑوں پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ یہ مادہ ممکن طور پر انسانوں کو کینسر کرتا ہے۔ جانوروں سے تجربات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس سے انسانوں کی قوت تولید پر زہریلے اثرات ہوتے ہیں</p>
---	---

## طبعی خواص

<p>(نقطہ جوش): 1550 منٹی گریڈ (تصحیح ہو جاتی ہے)</p> <p>نقطہ پگھلاؤ: 656 منٹی گریڈ (نوٹ دیکھیں)</p> <p>کشادگی اضافی (بالمقابل پانی): 5.2/5.7 (نوٹ دیکھیں)</p> <p>ملی لیٹر 100 گرام فی 30 منٹی گریڈ پر پانی میں حل پذیری: باطل نہیں</p> <p>574 منٹی گریڈ پر بخارانی پریشر: 130Pa</p>	<p>ماحولیاتی اعداد و شمار</p> <p>یہ مادہ ماحول کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے، پھیلنے پر خصوصی تو</p> <p>جدی جائے انسانی خوراک کی زنجیر (food chain) میں کہیں بھی اس کا ذخیرہ ہو سکتا ہے خاص طور پر</p> <p>خود را جانداروں میں</p>
---	--

## نوٹس (Notes)

جسم میں داخل ہونے والی مقدار کے مطابق باقاعدہ وقفوں سے طبی معائنہ کی سفارش کی جاتی ہے۔ Timonox تجارتی نام ہے۔ اس کا نقطہ پگھلاؤ آکسیجن کے بغیر لیا گیا ہے۔ اس کی کشادگی قلمی حالت کے مطابق تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس کارڈ کی ہدایات پروڈکشن کے دوران پیدا ہونے والے بخارات کے لئے نہیں ہیں۔

## مزید معلومات

## LEGAL NOTICE

Neither the CEC nor the IPCS nor any person acting on behalf of the CEC or the IPCS is responsible for the use which might be made of this information

C IPCS, CEC 1999

## IPCS

International Programme on Chemical Safety



Prepared in the context of cooperation between the International Programme on Chemical Safety and the Commission of the European Communities C IPCS, CEC 1999